خلاصہ بحث :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے تحدید مسافت میں کوئی نص صریح وارد نہیں البتہ صحابہ کرام میں بعض سے تحدید آئی ہے حتی کہ امام ابن عباس مکہ والوں کو عرفہ میں قصر پڑھنے سے روکتے تھے جبکہ دوسرے بعض فقہاء کے نزدیک مکہ والوں کا عرفہ میں قصر پڑھنا صرف مناسک حج کی وجہ سے تھا۔ اسی لئے بعض فقہاء نے چار برید کو شرعی تحدید ٹھہرایا۔

بہر حال مسافر خود سوچیں کہ اس کا سفر کس حد تک ہے۔ کیا وہ مسافر کہلانے کے قابل ہو چکا ہے یا نہیں ؟ اگر وہ اپنے آپ کو مسافر سمجھیں اور مسافر کی علامات سے وابستہ ہوں تو وہ قصر پڑھیں اگرچہ مسافت اڑتالیس میل سے کم ہو۔

☆ ☆ ☆ ☆

CTBT کی حمایت قومی حمیت کے منافی ہے

اسلام کے دشمنوں اور پاکستان کے مخالفین ہماری دفاعی آزادی سلب کرنے کے لئے اس معاہدہ پر دستخط لینے کی خاطر پیچ و تاب کھا رہے ہیں۔ اور اس مقصد کے لئے ترغیب اور ترھیب کے دونوں راستے اختیار کر رہے ہیں۔

سابقہ حکومت نے بھی اپنے 28 مئی 98ء کے گناہ سے توبہ کرنے کی تمہید کے طور پر سرکاری ذرائع ابلاغ سے خوب پروپیگنڈا کر کے اس کو ملک و قوم کیلئے "مفید" یا کم از کم "بے ضرر" گرداننے کی حتی الامکان کوشش کی تھی۔ موجودہ فوجی حکمرانوں کا رویہ بھی اپنے پیشرؤں سے زیادہ مختلف نہیں لگتا۔

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے غیور عوام اس معاہدے پر دستخط کے نامسعود لمحات کو تاریک مستقبل کا پیش خیمہ سمجھتے ہیں۔ اور دعاگو ہیں کہ رب ذوالجلال ہمارے قومی رہنماؤں کو غیرت ملی، جوش ایمانی، عقل و بصیرت اور جذبہ حریت عطا کرے اور قوم کو وہ لمحہ نہ دکھائے۔

تاریخ کی گھڑیوں نے وہ دور بھی دیکھا ہے
لمحوں نے خطا کی تھی، صدیوں نے سزا پائی

باب الفتاوی

الشیخ بلال احمد

سوال: ہمارے یہاں بلغار میں کچھ آلو بیوپار غریب کسانوں کو بوائی کے موسم میں بیج اور کھاد مہیا کرتے ہیں اور یہ شرط لگاتے ہیں کہ جب فصل تیار ہو جائے تو بیج اور کھاد کی اصلی قیمت کے ساتھ اس بیج اور کھاد سے حاصل شدہ فصل کی ہر بوری پر 50 روپے ان کو کمیشن ادا کریں۔ شرعاً اس کا کیا حکم ہے؟ بینوا توجروا (سائل شیر علی گوند بلغار)

جواب: آلو بیوپار اس طرح حیلہ سے اصل قیمت پر مقررہ نفع کمانا چاہتا ہے جو کہ سود کی واضح شکل ہے۔ حضرت علی کی طرف منسوب قول میں ہے کل قرض جرمنفعة فهو ربا۔ ترجمہ: جس قرض کے ذریعے منفعت حاصل ہو وہ سود ہے۔ (بلوغ المرام ابواب السلم والقرض والرهن)

سوال: ہمارا ایک بھائی حالیہ کرگل جنگ میں شہید ہو گیا وہ اپنے پیچھے ایک بیوہ، ماں اور کئی بہن بھائی چھوڑ گئے ہیں۔ ان کا ترکہ بمع حکومت کی طرف سے ملنے والا معاوضہ کس طرح تقسیم ہوگا۔ (سائل علی)

جواب:

متوفی ۱۲

ماں	بیوہ	بہن بھائی
2/12	3/12	7/12

کل مال وراثت کے بارہ حصے کریں۔ ماں کو چھٹا حصہ یعنی بارہ میں سے دو حصے، بیوہ کو چوتھائی یعنی تین حصے ملیں گے۔ باقی سات حصے بہن بھائیوں میں (للذکر مثل حظ الانثيين) کے قرآنی اصول پر تقسیم ہوں گے۔

سوال: حاملہ اور مرضعہ کے لئے افطار جائز ہونے کی کوئی شرط ہے یا مطلق جائز ہے؟ نیز یہ دونوں صرف قضاء رکھیں یا صرف فدیہ ادا کریں بعض لوگ مرضعہ کو روزہ رکھنے کی طاقت رکھتے ہوئے بھی فدیہ دیتے ہیں۔ اس بابت مفصل جواب سے تسلی فرمائیے۔ (السائل عبدالرحیم)

جواب: روزہ افطار کرنے کے لئے حاملہ اور مرضعہ پر خوف علی النفس یا اولاد شرط ہے۔ حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ نے آیت ﴿وعلى الذين يطيقونه فدية طعام مسكين﴾ کی تفسیر میں فرمایا ہے: مما يلتحق بهذا المعنى الحامل والمرضع اذا خافتا على انفسهما او على ولديهما پھر ان میں ضرر کے لحاظ سے قضا اور فدیہ کی صورتیں مختلف ہیں۔